نثار میں تیری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں-----

مورخہ : ۱۹ ستمبر ۲۰۱۱ حصہ : سوم شہاب حسن

اٹھو میرے وطن کے سوئے ہوئے جوانو
اٹھو میرے وطن کی غیرت کے پاسبانو
اٹھو اے ظلم دیکھ کے نظریں چرانے والو
اٹھو اے قاتلوں کو پردے میں رکھنے والو
اٹھو اس سر ذ مین کی عزت لٹانے والو
انسانیت کو بیچ کے دولت کمانے والو

اٹھجاؤ اس سے پہلے کہ دیر ہو نہ جائے
اٹھ جاؤ ظلم اپنی حد سے گزر نہ جائے
اٹھجاؤ اس سے پہلے یہ ملک ٹوٹ جائے
اٹھجاؤ اس سے پہلے رب تم سے روٹھ جائے

ایسا اگر ہوا تو پھر قتلِ عام ہوگا
ایسا اگر ہوا تو پھر فتنہ عام ہوگا
ایسا اگر ہوا تو پھر انتقام ہوگا
ایسا اگر ہوا تو قہرے الہی ہوگا

نہ ہم ہی بچ سکیں گے نہ تم ہی بچ سکو گے
ایسا اگر ہوا تو پھر کچھ نہ بچ سکے گا

نثار میں تیری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں-----

مورخہ : ۱۹ ستمبر ۲۰۱۱ حصہ : سوم شھاب حسن

ھے اب بھی وقت باقی گر سب سمجھ سکیں تو
ھے اب بھی وقت باقی غفلت سے اٹھ سکیں تو

ہر ظلم صرف ظلم ھے با قی ھے سب بہا نہ
ظالم ھے صرف ظالم اپنا ھو یا بیگانہ
چاھے ھو جو بھی مقصد چاھے ھو جو بھی پانا
انسانیت کا قتل ھے بیبس پے ظلم ڈھا نا

اٹھ جاؤ اور منافقت کی ناؤ کو ڈبو دو
اس پاک سر زمین کو پھر سے سہارا دے دو
ظلم اور تفرقے کے لعنت کو ھی مٹا دو
قائد نے خواب دیکھا تھا تعبیر تم دکھا دو